سوال:
دنیا میں انسانی حقوق کی شعوری بیداری کیلئے "خطبہ حجتہ الوداع" اہم اور بنیادی دستاویز ہے۔ بحث کریں۔

جواب: حضور اکرم ﷺ نے 9 ذی الحجہ (10 ہجری) کو یوم عرفہ کے موقع پر اونٹنی پر سوار ہو کر جو خطبہ دیا اسے خطبہ حجتہ الوداع کہا جاتا ہے اس کو انسانی حقوق کا پہلا منشور سمجھا جاتا ہے۔ آپ نے اس موقع پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا

ترجمہ: بے شک تمہارے خون اور تمہارے مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے جیسے آج کے دن کی حرمت ہے اس مہینے اور اس شہر میں آگاہ رہو۔ بے شک مسلمان مسلمان کا بھائی ہے تو کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی کی کوئی چیز حلال نہیں جب تک وہ خود اپنی مرضی سے حلال قرار نہ دے۔ اے لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور بے شک تمہارا باپ ایک ہے۔ سنو! کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر اور نہ کسی گورے کو کالے پر اور نہ کسی کالے کو کسی گورے پر سوائے تقوی کے۔ جاہلیت کے تمام کام میرے قدموں کے نیچے پامال ہیں۔ اور جاہلیت کے تمام خون

ساقط ہے اور جاہلیت کے خون ساقط ہیں۔ اور
وہ سب معاف کر دیا گیا ہے۔ تم لوگ اپنی
عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرنا کیونکہ تم
نے انہیں اللہ کی امان سے لیا ہے۔ ان پر تمہارا
حق ہے اور تم پر انکا حق۔ یاد رکھو ہر جرم
کرنے والا خود ہی اپنے جرم کا ذمہ دار ہوگا۔
اے لوگوں! میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑے
جاتا ہوں کہ اگر تم لوگ اسے مضبوطی سے پکڑے
رہو تو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ اور وہ چیز اللہ
کی کتاب ہے۔

ک خطبہ حجۃ الوداع اور انسانی حقوق:

لفظ حقوق دراصل حق کی جمع ہے جس کے معنی
حق، فرض، صحیح اور جائز وغیرہ کے ہیں۔
اسلام نے انسانوں کو بہت زیادہ عزت دی ہے
اور انہیں ایسے وقت میں حقوق فراہم کرے
ہیں جب طاقتور کو اپنے ماتحتوں پر غیر معمولی
طاقت اور کنٹرول حاصل تھا جیساکہ قریش کا
غلاموں کے ساتھ سلوک۔ نبی کریم ﷺ نے دوسرے
انسانوں کے ساتھ سلوک کرتے ہوئے ایک مثالی
ضابطہ اخلاق کا مظاہرہ کیا چاہے وہ کسی بھی
رنگ، نسل اور مذہب سے ہو۔ وہ نبوت سے

پہلے اور بعد میں ساری زندگی انسانی حقوق
کے علمبردار رہے۔ اور انہوں نے حج کے دوران
جو خطبہ دیا اسے تاریخ انسانی میں انسانی
حقوق کا پہلا چارٹر سمجھا جاتا ہے۔ جس کے اہم
نکات درج ذیل ہیں

1) جان و مال کی حرمت:-

آپؐ نے
فرمایا۔ بے شک تمہارا خون اور تمہارا مال اسی
طرح حرمت والا ہے جیسا کہ یہ دن یہ مہینہ اور
یہ شہر۔ آپؐ کا صرف یہ بیان بہت سے
حقوق کا احاطہ کرتا ہے۔

2) خواتین کے حقوق:-

آپؐ نے اپنے
اس آخری خطبے میں خواتین کو ان کے
حقوق دیتے ہوئے فرمایا۔ اے لوگو! عورتوں
کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک تم
نے انھیں اللہ کی امان میں لے لیا ہے۔ اور
اللہ کے کلمے سے ان کی جانیں تمہارے لئے
حلال کر دی ہیں۔ اگر آپ کی بیویاں بدکاری
سے پرہیز کرتی ہے اور آپ لوگوں کی وفادار
ہیں تو انہیں مناسب لباس پہنائیں اور کھانا
کھلائیں۔
آپؐ نے عورتوں کو ان کے پورے پورے
حقوق دیئے ہیں۔

Date: ______ Day: ______

3) **شوہروں کے حقوق:** آپ نے عورتوں (بیویوں) پر ان کے شوہروں کے حقوق متعین کرتے ہوئے فرمایا۔
"ان (بیویوں) پر واجب ہے کہ وہ اپنے ازدواجی حقوق کا احترام کریں نا انصافی کے کام نہ کریں جو اگر وہ کریں تو آپ کو ان کو سزا دینے کا اختیار ہے بشرطیکہ سخت نہ ہو۔"

4) **دولت کی حفاظت:** آپ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر سود کو حرام قرار دیا آپ نے فرمایا
"اللہ نے تم لوگوں پر سود لینا حرام کیا ہے کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی کی کوئی چیز حلال نہیں جب تک وہ خود اپنی مرضی سے حلال نہ کر دے۔"

5) **نسل، رنگ، ذات وغیرہ میں کوئی برتری نہیں:**
آپ نے نسل، ذات، رنگ وغیرہ سے بالاتر ہو کر سب کو آپس میں بھائی اور برتری کی برتری سے بالاتر ہو کر ایک جیسا مقام دیا آپ نے فرمایا۔

اے لوگو! کسی عربی کو کسی عجمی پر اور نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت نہیں کسی کالے کو کسی گورے پر اور نہ کسی گورے کو کسی کالے پر سوائے تقویٰ اور پرہیزگاری کے۔

(6) **ان کے حقوق جو موجود نہیں:** آپ نے ان کو بھی حقوق دلائے جو موجود نہیں تھے آپ نے فرمایا!

وہ تمام لوگ جو میری بات سنتے ہیں وہ میری باتیں دوسروں تک پہنچائیں گے اور وہ دوبارہ دوسروں تک پہنچائیں گے۔

خطبہ حجتہ الوداع اور انسانی حقوق کی شعور بیداری:-

نبی آخر الزماں حضور نبی کریمؐ کا آخری خطبہ جسے انسانی حقوق کا پہلا منشور کہا جاتا ہے آپ کا یہ خطبہ انسانی حقوق کی شعور بیداری کا بہترین ضامن ہے یہ مسلمانوں کو ہر قسم کے امتیاز سے ہٹ کر ایک جیسا مقام دیتا ہے چاہے وہ دنیا کے کسی کونے میں کسی بھی جگہ سے تعلق رکھنے والے کیوں نہ ہو۔ دنیا میں انسانی حقوق کی شعور کی بیداری کیلئے خطبہ

Date: ____________ Day: ____________

حجتہ الوداع ایک ایم اور بنیادی دستاویز ہے
اس خطبہ میں مسلمان مردوں کے ساتھ ساتھ
مسلمان عورتوں کو بھی برابر کے حقوق دیئے
گئے ہیں۔ اس خطبے کو first charter of Human Rights
کہتے ہیں کیونکہ یہ تمام مسلمانوں کو یکساں حقوق
دیتے ہوئے ہر قسم کے فرق کو مٹاتی ہے